بیت الاحزان

مصنف

محدث اکبر شیخ عباس قمیؒ

(صاحب مفاتیح الجنان)

حسن علی بک ڈپو

بالمقابل بڑا امام بارہ۔ کھارادر۔ کراچی۔ فون: ۲۴۳۳۰۵۵

E-mail: hassanalibookdepot@yahoo.com

کتاب .... بیت الاحزان
تالیف .... شیخ عباس قمیؒ
ترجمہ .... محمد حسن جعفری
تصحیح .... سید فیضیاب علی
طبع اول .... سنہ ۲۰۰۳ء

روایت بالا میں مذکور ہے کہ حضرت جبرائیلؑ امین نے خدمت پیغمبرؐ میں عرض کی تھی کہ اس وقت آپ پر نماز پڑھنا حرام ہے، معلوم ہوتا ہے کہ اس سے نافلہ اور مستحبی نماز مراد ہے اور واجب نماز مراد نہیں ہے کیونکہ پیغمبر اکرمؐ افطار سے قبل واجب نماز کو ادا کرتے تھے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ولادت حضرت زہرا سلام اللہ علیہا

شیخ صدوقؒ نے کتاب امالی میں اپنی سند سے مفضل بن عمر سے نقل کیا ہے کہ میں نے امام جعفر صادقؑ سے پوچھا:

''فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت کیسے ہوئی تھی؟''

آپؑ نے جواب میں فرمایا: ''جب حضرت خدیجہؑ نے حضورؐ سے عقد کیا تو زنان مکہ نے (ازرائے حسد وعناد) ان سے دوری اختیار کرلی تھی۔ وہ حضرت خدیجہؑ کے گھر نہیں جاتی تھیں، انہیں سلام نہیں کرتی تھیں اور کسی دوسری عورت کو بھی حضرت خدیجہؑ سے ملاقات نہ کرنے دیتی تھیں۔ چنانچہ حضرت خدیجہؑ ان کے اس رویہ کی وجہ سے پریشان رہتی تھیں اور انہیں ہر وقت رسول خدا کے متعلق فکر ستائے رہتی تھی کہ لوگ انہیں کہیں گزند نہ پہنچائیں۔ جب حضرت فاطمہؑ نے رحم مادر میں قرار پکڑا تو آپ رحم میں رہ کر اپنی والدہ سے باتیں کرتی تھیں اور انہیں تسلی دیا کرتی تھیں۔ خدیجہؑ اس بات کو پیغمبر سے مخفی رکھتی تھیں کہ ایک دن رسول خداؐ گھر میں داخل ہوئے تو انہوں نے سنا کہ خدیجہؑ فاطمہؑ سے محو گفتگو تھیں۔ رسول خداؐ نے فرمایا کہ تم کس سے باتیں کررہی تھیں؟ خدیجہؑ نے عرض کیا کہ جو بچہ میرے رحم میں ہے وہ مجھ سے باتیں کرتا ہے اور وہ میرا مونس ہے۔

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا کہ یہ جبرائیلؑ ہے اور وہ مجھے خبر دے رہا ہے کہ تمہارے رحم کا بچہ بیٹا نہیں بیٹی ہے اور وہ بابرکت نسل ہے۔ عنقریب خداوند عالم میری نسل کو اس سے جاری

کرے گا، اس کی نسل سے امام پیدا ہوں گے اور وحی کے ختم ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ انہیں خلفاء اور میرے جانشین قرار دے گا۔

حضرت خدیجہؑ اس طرح سے ایام حمل بسر کرتی رہیں یہاں تک کہ حضرت فاطمہؑ کی ولادت باسعادت کا وقت نزدیک آ گیا۔ حضرت خدیجہؑ نے زنان قریش وزنان بنی ہاشم کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ آئیں اور وضع حمل کے لئے میری مدد کریں جیسا کہ عورتیں ان لمحات میں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں۔

اس کے جواب میں قریش اور بنی ہاشم کی عورتوں نے پیغام بھیجا کہ تم نے ہماری بات نہیں مانی تھی اور ہماری بات کو ٹھکرا کر ابوطالب کے یتیم بھتیجے محمدؐ سے شادی کر لی تھی جو کہ غریب شخص تھا۔ (ہمیں اس بات کا دکھ ہے) اس لئے ہم تمہارے پاس آنے کے لئے اور تمہاری مدد کرنے پر آمادہ نہیں ہیں۔

زنان قریش کا یہ جواب سن کر خدیجہؑ بہت غمگین ہوئیں کہ اسی اثناء میں اچانک خدیجہؑ نے دیکھا چار خواتین ان کے گھر میں داخل ہوئی جن کی رنگت گندمی تھی اور بنی ہاشم کی عورتوں جیسی دکھائی دیتی تھیں۔

ان عورتوں کو دیکھ کر خدیجہؑ گھبرائیں تو ان میں سے ایک خاتون نے کہا: ''خدیجہؑ پریشان نہ ہو۔ ہم خدا کی طرف سے تمہارے پاس آئی ہیں اور ہم تمہاری بہنیں ہیں۔ میں سارہ (زوجہ ابراہیم خلیلؑ) ہوں اور یہ آسیہؑ بنت مزاحم ہیں جو کہ جنت میں تمہاری ہم نشین ہونگی اور ایک مریمؑ بنت عمران ہیں اور ایک حضرت موسیٰؑ کی بہن کلثومؑ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے پاس بھیجا ہے تا کہ وضع حمل کے لئے ہم تمہاری مدد کریں۔''

پھر ان میں سے ایک خاتون خدیجہؑ کے دائیں طرف بیٹھ گئیں، دوسری ان کے بائیں طرف، تیسری سامنے اور چوتھی پشت کی طرف سے بیٹھ گئیں۔ پھر حضرت فاطمہؑ پاک وپاکیزہ صورت میں دنیا میں آئیں۔ جیسے ہی ان کا قدم مبارک زمین پر آیا تو ان کے وجود سے